# 46921- تعلیم حاصل کرنے کے لیے چہرہ ننگا کرنا

## سوال

میں نے ٹیلی ویژن پر ایک بار سنا کہ طلب علم کے لیے چہرہ ننگا کرنا جائز ہے مجھے یہ یاد نہیں کہ کس مسلک میں اور یہ بات کرنے والے کا یہ بھی کہنا تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ کا فرمان ہے :

" میری امت کے فقہاء کا اختلاف رحمت ہے "

اور خاص کر میں بے پردگی سے پردہ اور حجاب کی طرف جانا مشکل سمجھتی ہوں، اس لیے مجھے کوئی صحیح راہ کا بتائیں تا کہ میں اس پر چل سکوں.

## پسندیدہ جواب

اول :

درج ذیل حدیث :

" میری امت کا اختلاف رحمت ہے "

موضوع ہے، جیسا کہ الاسرار المرفوعۃ
(506) اور تنزیہ الشریعۃ (402/2) میں درج ہے.

اور اس حدیث کے متعلق شیخ البانی
رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" اس کی کوئی اصل نہیں، محدثین نے اس
کی سند تلاش کرنے کی کوشش اور جدوجہد کی ہے لیکن انہیں اس کی سند ہی نہیں مل سکی . . .

اور المناوی نے سبکی رحمہ اللہ سے ان
کا یہ قول نقل کیا ہے :

" یہ حدیث محدثین کے ہاں معروف نہیں،
اور نہ ہی مجھے اس کی کوئی صحیح اور نہ ہی کوئی ضعیف سند، بلکہ موضوع سند بھی نہیں

ملی اورزکریاانصاری نے تفسیر بیضاوی (ق92/2) کی تعلیق میں اس کوثابت کیا ہے.
انتہی.

دیکھیں : السلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ و
الموضوعۃ حدیث نمبر (57).

دوم :

عورت کے لیے اجنبی اور غیر محرم
مردوں کے سامنے اپنا چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں، لیکن اگر شدید ضرورت پڑے مثلا علاج
معالجہ کرانے کے لیے اگر لیڈی ڈاکٹر نہ ملے تو پھر مرد طبیب کے سامنے چہرہ ننگا
کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں بھی شرط یہ ہے کہ خلوت نہ ہو، اور بات چیت
کرنے والا خاوند ہو، اور اسی طرح قاضی کے سامنے گواہی دینے کے لیے، ضرورت کی بنا پر
صرف مندرجہ بالا میں مقتصر رکھا جائیگا اس کے علاوہ نہیں.

اور پھر عورت کا پردہ اور نقاب عورت
کی حصول تعلیم میں کوئی مانع نہیں، اور یہ صحیح نہیں کہ علم اور پردہ و ستر کے
مابین منافرت و تضاد کو پیش کر کے دکھایا جائے، اور اس علم میں کوئی برکت ہی نہیں
جو معصیت و نافرمانی کے ذریعہ حاصل ہو، اور عورت کی عزت و عصمت خراب کر کے حاصل
ہوتا ہو.

دیکھیں یہی باپرد عورت اپنے پردہ میں
رہتے ہوئے اور مردوں کے ساتھ بغیر کسی اختلاط کے ہی بلند اور اعلی مرتبہ و شرف تک
پہنچی اور اس نے علم میں بہت بلند مقام بھی بغیر چہرہ ننگا کیے ہی حاصل کیا تھا.

اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ عورتیں جو
اپنے جسم پر تھوڑا اور قلیل سا لباس ہی پہنتی ہیں وہ علمی میدان میں فیل ہو کر رہ
گئیں، تو ہتک عزت سے کب علم حاصل ہوتا ہے، اور پردہ حصول علم میں کب مانع ہوا ہے ؟
!

کسی شاعر نے بہت اچھا شعر کہا ہے :

پردہ اور حجاب عورت کی تعلیم میں
مانع نہیں

کیونکہ علم نت نئے ڈیزائن کے لباسوں
پر بلند نہیں ہوتا.

کیا عورتوں کی تعلیم اس کے بغیر حاصل
نہیں ہوتی کہ وہ اپنی آنکھوں کو اس سے بھریں.

اور پھر بالغ مسلمان عورت پر چہرے کا
پردہ کرنا تو فرض ہے، اس کی تفصیل اور چہرے کا ستر میں شامل ہونا آپ سوال نمبر (
12525) کے جواب میں دیکھ سکتی ہیں.

اور چہرے کا پردہ واجب ہونے کے دلائل
آپ کو سوال نمبر (21134) اور (
21536) اور (
11774) کے جوابات میں ملینگے، آپ ان کا
مطالعہ کریں.

چنانچہ تعلیم کی غرض سے عورت کا چہرہ
ننگا رکھنا جائز والا قول صحیح نہیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ
کو اپنی رضا و خوشنودی کے اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، اور آپ ک و اس سوال اور
استفسار پر اجر عظیم سے نوازے، ہماری آپ کو نصیحت ہے کہ آپ شک اور اختلاط والی
جگہوں سے دور رہیں اور اجتناب کریں، اور آپ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب
سے یہ خوشخبری ہے کہ :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا :

"جس کسی نے بھی کوئی چیز اللہ تعالی
کے لیے ترک کی تو اللہ تعالی اسے اس کے عوض میں اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز عطا
فرمائیگا"

اس لیے آپ اللہ تعالی سے مدد مانگیں،
اور صبر سے کام لیں، پہلی عورتوں نے تو اسلام میں داخل ہونے کے لیے اپنا دین، اپنے

خاوند اور اپنے وطن تک کو خیرباد کہہ دیا تھا.

تو یہ بے پردگی سے پردہ اور حجاب
اختیار کرنا توان عورتوں کے عمل کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں، اور آپ یہ بھروسہ
رکھیں کہ آپ اس عمل کے بعد آپ دوسری باپردبہنوں کے لیے قابل اعتماد بن جائینگی،
اور وہ آپ کی اسم منتقلی اور پردہ کے اختیار کرنے میں معاون ثابت ہونگی.

آپ شریر اور فساد و خرابیاں پیدا
کرنے والوں کی طرف متوجہ نہ ہوں جن کا کام ہی بے دین اور بے پردگی پھیلانا ہے، کیونکہ
وہ تو آپ کے لیے شر کو ہی پسند کرتے ہیں، خیر و بھلائی نہیں، اور نہ ہی وہ آپ کے
لیے کوئی سعادت اور اجر و ثواب چاہتے ہیں، یا پھر انہیں حقیقی سعادت اور اجر و ثواب کی
راہ کا علم ہی نہیں.

واللہ اعلم.